السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان نماز ظہر اور عصر کو جمع کر کے ادا کرے تو کیا وہ ہر نماز کے لیے اقامت کہے اور کیا نوافل کے لیے بھی اقامت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر نماز کے لیے اقامت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں آپ کی نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنے کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ :

«أقام فصلى المغرب، ثم أقام فصلى العشاء ولم يسبح بينهما» صحيح البخاري، الحج، باب من جمع بينهما ولم يتطوع، ح: ١٦٧٣ او صحيح مسلم، الحج، باب الافاضة من عرفات، ح: ١٢٨٥، ٢٨١۔

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت فرمائی اور مغرب کی نماز ادا کی پھر دوبارہ اقامت کہی اور عشاء کی نماز ادا کی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان تسبیحات کا ورد نہیں فرمایا۔''

نوافل کے لیے اقامت نہیں ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02